سوال

اللہ تعالی کے اسم گرامی "الاعلی" کے تقاضوں کوکیسے پورا کروں ؟

جواب

لحمد للہ.

اللہ تعالی کے اسمائے گرامی میں "الأعلی" بھی شامل ہے ۔

ہ :

م رَبِّكَ الْأَعْلَى)

ں :1]

اور "الأعلی" اس ذات کیلیے بولا جاتا ہے جو ہر اعتبار سے برتر ہو۔

خ سعدی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

ہ ۔

چنانچہ [ذاتی طور پر بلندی یہ ہے کہ] وہ عرش پر مستوی ہے ، اور ساری بادشاہی بھی اسی کی ہے ، عظمت و کبریائی ، جلال و جمال اور کمال درجے کی صفات سے وہ متصف ہے ، اس کی ذات ان تمام صفات کی انتہا ہے " انتہی

ں 946)

ں (337-1/321)

رنے کیلیے عملی اقدام اس طرح ہو گا کہ سب سے پہلے آپ اللہ تعالی کے اسم مبارک "الاعلی" میں موجود بلندگی کا معنی سمجھیں، چنانچہ ہم یہ ایمان رکھیں کہ اللہ تعالی اپنے عرش پر اپنی ذات کے ساتھ بلند ہے ، وہ تسلط اور غلبے کے اعتبار سے بھی سب پر حاوی ہے ، بندوں پر اسی کا کنٹرول اور غلبہ ہے ، وہ جو چاہتا ۔

ن و شوکت کے اعتبار سے بھی بلند ہے ، چنانچہ آسمان و زمین میں اسی کیلیے اعلی اوصاف ہیں وہی غالب اور حکمت والا ہے اور عظیم الشان ہے ، ان صفات میں اس کی مخلوقات میں سے کوئی اس کے قریب بھی نہیں پھڑک سکتا ہے ، اور اس میں کسی قسم کا کوئی عیب نہیں ہے ۔

کرے ، چنانچہ اپنے پروردگار کیلیے سر نگوں رہے ، ہمیشہ اس کے سامنے اپنی حاجت مندی اور فقیری کا اظہار کرے ، پروردگار ہی کو ہر قسم کی تعظیم اور عظمت کا حقدار جانے ، اور ذہن نشین رکھے کہ زمین یا آسمان میں کوئی بھی چیز اس سے مخفی نہیں ہو سکتی ہے ، اس لیے وہ اپنے پروردگار کی عبادت اور بندگی کے

(262-259) ۔

لله اعلم.